خلیفہ قادیان

ارجن سنگھ - ایڈیٹر "رنگین"

امرتسر

تقریریں کیں۔ اور اس طرح یہ کانفرنس نہایت شان و شوکت سے ختم ہوئی؛

مولوی عطاء اللہ صاحب کی تقریر پر مقدمہ

حکومت نے مولوی عطاء اللہ شاہ صاحب کی تقریر کو قابل اعتراض قرار دے کر شاہ صاحب پر مقدمہ چلا دیا۔ اور مجسٹریٹ سماعت کنندہ نے مولوی صاحب پر فرد جرم لگا کر صفائی کی شہادت طلب کی۔ مولوی صاحب نے منجملہ اور گواہوں کے خلیفہ قادیان کو بھی صفائی کی گواہی میں طلب کیا؛

خلیفہ قادیان کا استقبال

یہ بات تو ظاہر ہے۔ کہ مولوی عطاء اللہ شاہ صاحب کا دعوےٰ ہے۔ کہ وہ آٹھ کروڑ ہندوستانی مسلمانوں کے نمائندہ ہیں۔ برخلاف اس کے خلیفہ قادیان کے تابعدار ایک لاکھ کے قریب ہوں گے۔ مگر ناظرین یہ سنکر حیران ہوں گے۔ کہ ان تاریخوں پر جبکہ خلیفہ صاحب شہادت دینے کے لئے آتے رہے۔ گورداسپور میں احمدیوں کی تعداد دس ہزار کے قریب ہوتی تھی۔ جبکہ دوسرے مسلمان شاید ایک سو بھی موجود نہ ہوتے تھے۔ اس سے خلیفہ صاحب اور مولوی صاحب کے اثر کا موازنہ ہو سکتا ہے۔ کہ ایسی جماعت جس کے ارکان سارے پنجاب میں پچپن ہزار بیان کئے جاتے ہیں۔ اپنے خلیفہ کے درشنوں کے لئے دس ہزار کی تعداد میں حاضر

ہوتے ہیں - اور اس جماعت کے جس کے ارکان صرف گورداسپور
میں ہی دس ہزار سے زاید ہیں - ایک سو بھی جمع نہیں ہوئے -
حالانکہ مقدم الذکر صرف گواہ کی حیثیت میں آتے ہیں - اور دوسرے
بزرگ پر مقدمہ بھی چل رہا ہے - اس سے صاف واضح ہوتا ہے -
کہ مولوی صاحب کا دعوے حقیقت سے کوسوں دور ہے - اور
خلیفہ صاحب کے مرید ان کے حقیقی جان نثار اور سچے دل سے
وفادار ہیں ؛

یہ منظر سبق آموز تھا

اس منظر کے دیکھنے سے دل پر ایک خاص اثر ہوتا تھا - میں خود
آخری روز وہاں موجود تھا - مجھے رہ رہ کر خیال آتا تھا - کہ آخر
اس شخص نے پہلی جون میں کون سے ایسے کرم کئے ہیں - جن
کے صلہ میں اسے یہ عقل کو حیران کرنے والا عروج حاصل ہوا ہے -
میں ہی اس نظارہ کو دیکھ کر حیران نہ تھا - بلکہ میں نے دیکھا - کہ غیر احمدی
مسلمان بھی اثر لے رہے تھے - میں نے بازار میں لوگوں کو باتیں
کرتے سنا - کوئی ظاہر اشان و شوکت کی تعریف کرتا تھا - کوئی مریدوں کی عقیدت
کو سراہ رہا تھا - کوئی جماعت کی تنظیم کی داد دیتا تھا - کوئی کہتا تھا
آخر یہ گروہ عبادت میں اور اس کے احکام کی پیروی میں امتیاز
رکھتا ہے - الغرض میں نے دیکھا - کہ غیر احمدی مسلمانوں میں سے
بہت سے تعریفیں کر رہے تھے - اور ایسا معلوم ہوتا تھا - کہ ان
کے دلوں پر خاص اثر ہو رہا ہے ؛